

عوامل نحویہ پر مشتمل تیس فارسی اشعار کا مجموعہ



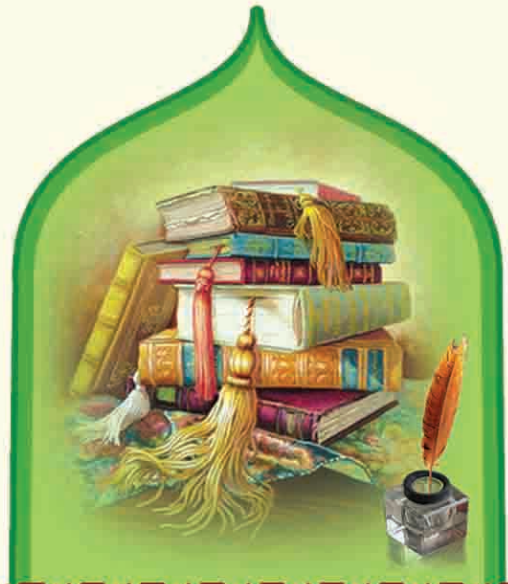
بنام

مِائَةُ عَامِلِ مَنْظُومِ (فارسی)

www.sirat-e-mustaqeem.com

آز: کمال الدین بن جمال الدین

(مُعْ ترجمہ و تشریح)



دعوتِ اسلامی
(شعبہٴ درسی کتب)

عوامل نحویہ پر مشتمل تیس فارسی اشعار کا مجموعہ

بنام

مائتہ عامل منظوم (فارسی)

از: کمال الدین بن جمال الدین

مع ترجمہ و تشریح

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ درسی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

نام کتاب : **مائة عامل منظوم (فارسی)**

از : **کمال الدین بن جمال الدین**

ترجمہ و تشریح : **ابن داود عبد الواحد خفی عطاری سلمہ الباری**

پیش کش : **مجلس المدینة العلمیة (شعبہ درسی کتب)**

کل صفحات : **28**

پہلی بار : **جمادی الاخریٰ ۱۴۳۶ھ، اپریل 2015ء** تعداد: **4000** (چار ہزار)

ناشر : **مکتبۃ المدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی**

باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

فون: 021-32203311

❖ **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی

فون: 042-37311679

❖ **لاہور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ

فون: 041-2632625

❖ **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار

فون: 058274-37212

❖ **کشمیر** : چوک شہیدال، میرپور

فون: 022-2620122

❖ **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن

فون: 061-4511192

❖ **ملتان** : نزد پتیل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ

فون: 044-2550767

❖ **اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کنسل ہال

فون: 051-5553765

❖ **راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ

فون: 068-5571686

❖ **خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ

فون: 0244-4362145

❖ **نواب شاہ** : چکر بازار، نزد MCB

فون: 071-5619195

❖ **سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ

فون: 055-4225653

❖ **گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ

❖ **پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net / www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

فہرست

صفحہ	مائة عامل منظوم
1	بعد تحمیدِ خداوند و درودِ مصطفیٰ
1	نعتِ آلِ پاکِ پیغمبرِ رسولِ مجتبیٰ
1	ہسٹ مدحِ خسروِ غازی معین الدین حسین
1	حامی دینِ آفتابِ معدلتِ ظلِ خدا
2	برِ خلائی واجب و برِ بندہ باشد فرضِ عین
2	چون دُعایِ شاہزادہ سال و مہ صبح و مَسَا
3	نُصرت و فتح و ظفرِ اقبال و جاہ و سلطنت
3	بادِ باقی مُرترا تا ہسٹ امکانِ بقا
	بیان عوامل النحو وأنواعها
3	عاملِ اَنْدَر نحو صَدَّ باشد چُنیں قَرُمودہ اَسْتُ
3	شیخ عبد القاهر جرجانی پیرِ ہدا
4	معنوی اَرْوِی دو باشد جملہ دیگر لفظیند
4	باز لفظی شد سماعی و قیاسی اِی فتا
5	زَان نودَ یَکِ دَان سماعی هَفْتُ دیگر بَر قیاس
5	آن سماعی سببِ زودہ نوع اَسْتُ بے روی و ریا
	النوع الاول
6	نوعِ اولِ هَفَدَہ حرفِ جر بُودِ مِیدَانِ یقین
6	کَاَنْدَرِیْن یَکِ بَیْتُ اَمَدُ جملہ بے جُو و چرا
6	بَاء و تاء و کاف و لام و وواو و مُنَدُ مُدَ خِلا
6	رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتٰی اِلٰی
	النوع الثاني والثالث
7	اِنَّ بَا اَنْ کَا اَنْ لَیْتُ لَکِنَّ لَعَلَّ
7	ناصِبِ اِسْمُنَدُ و رافِعِ در خبرِ صَدِّ مَا وَلَا
	النوع الرابع
8	واو و یاء و همزہ و اِلَّا اِیَا و اِیَ هِیَا
8	ناصِبِ اِسْمُنَدُ پَسِ اِنْ هَفْتُ حَرْفِ اِی مُقْتَدَا
	النوع الخامس
8	اَنْ وَلَنْ پَسِ کِی اِذَنْ اِنْ چار حرفِ معتبر
8	نَصْبِ مُسْتَقْبَلِ کُنْدُ اِنْ جملہ دائِمِ اِقْتِضَا
	النوع السادس
9	اِنْ وَلَمْ لَمَّا و لامِ امر و لاءِ نہی نیز
9	پَنْجُ حَرْفِ جازِمِ فَعْلُنَدُ هَرِیَکِ بَیْدَغَا
	النوع السابع
10	مَنْ وَمَا مَهْمَا و اِی حَیْثُمَا اِذَا مَتٰی
10	اَیْمَا اَنْی نُه اسمِ جازِمِ اَنْدَمُرُ فَعْلُ رَا

النوع الثامن

10	هَسْتُ جُونُ تَمِييزُ بِاشْدَ اَنْ مُنْكَرَ هَر كُجَا	(۱۵) ناصِبِ اِسْمِ مُنْكَرُ نَوْعِ هَشْتُمُ چَارُ اِسْمِ
11	هَمْجِيْنِ تا تَسْعِ وَ تَسْعِيْنِ بِرِ شُمْرَايْنِ حُكْمُ رَا	(۱۶) اَوَّلِيْنِ لَفْظِ عَشْرِ بِاشْدَ مُرْكَبُ بَا اَحَدُ
12	ثَالِثِ اِيْشَانِ كَايْنِ رَابِعِ اِيْشَانِ كَدَا	(۱۷) بَارِ ثَانِي كَمْ چُو اِسْتِفْهَامُ بِاشْدَ نَ خَبَرِ

النوع التاسع

12	دُونَكْ بَلَهْ عَلَيْكَ حَيَهْلَ بِاشْدَ وَهَا	(۱۸) نُهْ بُوْدُ اِسْمَايْ اِفْعَالِ كَزَا اَشْشُ ناصِبُنْدُ
13	بَارِ شَتَا اَسْتُ وَ سَرَعَانِ يَادُ گِيْرَايْنِ يِيْتَهَا	(۱۹) پَسِ رُوِيْدُ بَارِ رَاْفَعُ اِسْمِ رَا هِيَهَاتِ دَا اُ

النوع العاشر

14	رَاْفَعِ اِسْمُنْدُ وَ ناصِبِ دَرِ خَبَرِ جُونُ مَا وَلَا	(۲۰) نَوْعِ عَاشِرِ سِيَزْدَهْ فَعْلُنْدُ كَايْشَانِ نَاْقِصُنْدُ
14	مَا فَتَيَ مَا دَامَ مَا اَنْفَكْ لَيْسَ بِاشْدَ اَزْ قَفَا	(۲۱) كَا اَنْ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسَى وَاَضْحَى ظَلَّ بَاتَ
15	هَر كُجَا بِيْنِي هَمِيْنِ حُكْمُ سْتُ دَرِ جُمْلَهْ رَوَا	(۲۲) مَا بَرِحَ مَا زَالَ وَاِفْعَالِ كَزِيْنَهَا مُشْتَقُنْدُ

النوع الحادي عشر

15	هَسْتُ اَنْ كَادَ كُرْبُ بَا اَوْشَكْ دِيْكَرْ عَسَى	(۲۳) دِيْكَرِ اِفْعَالِ مُقَارِبِ دَرِ عَمَلِ چُونِ نَاْقِصُنْدُ
----	--	--

النوع الثاني عشر

16	چُونِ دَرِ اَيْدِ هَرِيْكِيْ مَنْصُوْبُ سَاژْدُ هَر دُو رَا	(۲۴) دِيْكَرِ اِفْعَالِ يَقِيْنِ وَشَكْ بُوْدُ كَا اَنْ بِرِ دُو اِسْمِ
17	پَسِ ظَنَنْتُ بَا رَايْتُ پَسِ وَ جَدْتُ بِيْ خَطَا	(۲۵) خَلْتُ بِاشْدَ بَا عَلِمْتُ پَسِ حَمِيْبْتُ بَا زَعَمْتُ

النوع الثالث عشر

18	چَارُ بِاشْدَ نِعْمُ پَسِ سَاءَ اَنْگَهْ حَبَدَا	(۲۶) رَاْفَعِ اِسْمَايْ جَنْسِ اِفْعَالِ مَدْحُ وَ دَمُّ بُوْدُ
----	--	---

عوامل قياسيةه

18	اِسْمِ مَفْعُوْلُ وَ مُضَافُ وَ فِعْلُ بِاشْدَ مَطْلَقًا	(۲۷) بَعْدَ اَزَا اَنْ هَفْتُ قِيَاسِيْ اِسْمِ فَاعِلُ مُصَدِّرُ اَسْتُ
20	هَفْتُمُ اِسْمِ تَامُ بِاشْدَ ناصِبِ تَمِييزُ رَا	(۲۸) پَسِ صَفْتُ بِاشْدَ كَهْ اَنْ مَا يَنْدُ اِسْمِ فَاْعَلُسْتُ

عوامل معنويه

21	هَمْجِيْنِ مَعْنَى بُوْدُ عَامِلُ يَقِيْنِ دَرِ مَبْتَدَا	(۲۹) عَامِلِ فِعْلِ مُضَارِعِ مَعْنَوِيْ بِاشْدَ بِدَا اُ
22	دَرِ تَضَاعُفِ بَادُ دَائِمُ خَتَمُ كَرْدَمُ بِرِ دُعَا	(۳۰) دَوْلْتُ وَ اِقْبَالُ وَ جَاوِ شَاهَزَادَهْ بِرِ كَمَالِ

پیش لفظ

الحمد لله عزوجل تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** نے بہت سی مجالس قائم کی ہیں جو کہ دنیا بھر میں دین کی خدمت مثبت انداز میں کر رہی ہیں۔ ان مجالس میں سے ایک نہایت اہم مجلس **المدينة العلمية** بھی ہے، جس کا کام دینی و اصلاحی کتب و رسائل شائع کرنا ہے، اس مجلس کے متعدد شعبہ جات ہیں جن میں سے ایک شعبہ **درسی کتب** بھی ہے، اس شعبہ میں بالخصوص ان کتب پر کام کیا جاتا ہے جو درس نظامی کے نصاب میں رائج ہیں، یہ نصاب اسی (80) کے قریب کتب پر مشتمل ہے جن میں سے بحمدہ تعالیٰ تقریباً پچاس (50) کتب پر کام مکمل کر لیا گیا اور یہ کتب شائع بھی ہو چکی ہیں نیز بقیہ کتب پر کام جاری و ساری ہے۔

ان شائع شدہ کتب میں سے ایک **مائتہ عامل منظوم** بھی ہے جو کہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ **تنظیم المدارس** کے نصاب کو مد نظر رکھتے ہوئے **مجلس جامعات المدینہ** کے حسب ارشاد شعبہ درسی کتب نے **درجہ اولی** کے طلبہ کے لیے اس رسالے کے حوالے سے جن خطوط پر کام کیا ہے ان کی کچھ **تفصیل** ذیل میں درج کی جاتی ہے:

(۱)..... **مائتہ عامل منظوم** (فارسی) کے مختلف نسخہ جات جمع کیے گئے تاکہ درست ترین متن کا انتخاب کیا جاسکے۔ ان نسخوں میں سے اکثر مطبوع اور بعض الیکٹرانک (برقی کتاب) کی صورت میں تھے۔

(۲)..... کمپیوٹر کی مدد سے متن کو کمپوز کیا گیا اور مختلف نسخوں اور حواشی کی مدد سے اس کی تصحیح کی گئی۔

(۳)..... اشعار چونکہ فارسی زبان میں تھے لہذا **احل لغات** کے عنوان سے الفاظ کے

انفرادی معانی بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ ترجمہ کا شعر پر انطباق اور اس کا ضبط آسان ہو جائے۔

(۴)..... حل لغات کے ساتھ ساتھ اشعار کا آسان اور عام فہم **اردو ترجمہ** بھی کیا گیا ہے۔

(۵)..... اشعار کے مطالب و مفہیم کو آسان ترین کرنے کے لیے ان کی مختصر **توضیح** و تشریح بھی کی گئی ہے۔

(۶)..... متعدد مقامات پر **فوائد و تنبیہات** کے تحت اضافی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔

(۷)..... فارسی کے لیے خوبصورت و عمدہ (Font) کا انتخاب کیا گیا ہے۔

(۸)..... جہاں پر آیت قرآنیہ اور حدیث نبویہ سے استدلال کیا گیا ہے ہم نے ان کی **تخریج** بھی کر دی ہے۔

(۹)..... یہ رسالہ (مائۃ عامل منظوم) مختلف مکتبوں سے چھپتا رہا ہے لیکن ناظم کا نام سرورق تو درکنار رسالہ کے اطراف و اکناف بلکہ حواشی میں بھی نظر نہ آیا لہذا ہم نے تلاش کر کے ناظم کا نام بھی رسالہ کے ٹائٹل پر درج کر دیا ہے۔

(۱۰)..... کتاب کی خوبصورتی بڑھانے کے لیے **کورل** سے ڈیزائننگ (تزئین و آرائش) کی گئی ہے۔ فتلك عشرة كاملة

نوٹ: اس شرح کو لکھنے میں زیادہ تر شہمہ شرح مائۃ عامل منظوم (مطبوعہ کوئٹہ) سے مدد لی گئی ہے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ کتاب کو قارئین، مترجم و شارح اور معاونین سب کے لیے مفید و نیا و دین بنائے نیز اس کا ثواب جمیع مسلمین خصوصاً سردار مرسلین علیہ الصلاۃ والتسلیم کو پہنچائے۔ و لیس ذلک علی اللہ بعزیز۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) بعدِ تحمیدِ خداوند و درودِ مُصطفیٰ

نعتِ آلِ پاکِ پیغمبرِ رسولِ مجتبیٰ

حل لغات: تحمید: حمد کرنا۔ خداوند: مالک۔ درود: رحمت۔ مصطفیٰ: پاک کیا ہوا۔
نعت: تعریف۔ آل: اہل بیت۔ پیغمبر: پیغام پہنچانے والا۔ رسول: بھیجا ہوا۔
مجتبیٰ: منتخب۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی حمد، مصطفیٰ پر درود اور رسولِ مجتبیٰ کی پاکیزہ آل کی تعریف کے بعد۔

توضیح: قولہ: مصطفیٰ: باب افتعال سے اسم مفعول ہے، اصل میں مصطفیٰ تھا، تاء کو طاء سے بدل دیا گیا۔ قولہ: نعت۔ یہ تحمید پر معطوف ہے اور عاطف محذوف ہے جیسا کہ ترجمے میں اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ قولہ: آل: اصل میں اہل تھا ہاء کو خلاف قیاس الف سے بدل دیا گیا۔ قولہ: پیغمبر: اصل میں پیغمبر تھا، تخفیفاً الف کو گرا دیا گیا۔ قولہ: مجتبیٰ: افتعال سے اسم مفعول ہے۔

(۲) هَسْتُ مَدْحٍ خُسْرُو غَازِي مَعِينِ الدِّينِ حَسِينِ

حامیِ دینِ آفتابِ معدلتِ ظلِّ خدا

حل لغات: ہست: ہے۔ مدح: تعریف۔ خسرو: بادشاہ۔ غازی: مجاہد۔ معین الدین: بادشاہ کا لقب۔ حسین: بادشاہ کا نام۔ حامی دین: دین کا مددگار۔ آفتابِ معدلت: عدل کا سورج۔ ظلِّ خدا: اللہ کا سایہ۔

ترجمہ: غازی معین الدین حسین کی تعریف ہے جو دین کا نگہبان، عدل کا سورج اور ظل خدا ہے۔

توضیح: قولہ: خسرو: اصل میں ملوکِ فارس کا لقب ہے۔ قولہ: غازی: غَزَا یَغْزُو غَزَاءً وَغَزْوَةً سے اسم فاعل ہے۔ قولہ: حامی: حَمَى یَحْمِی حِمَايَةً سے اسم فاعل ہے۔ قولہ: آفتابِ معدلت: یعنی جس طرح سورج ہر چیز پر برابر اپنا فیض لٹاتا ہے اسی طرح خسرو دہلوی بھی بلا امتیاز ہر ایک تک عدل و انصاف پہنچاتا ہے۔ قولہ: ظلِ خدا: اس سے مراد اللہ کی رحمت ہے، حدیث پاک میں ہے: ”إِنَّ السُّلْطَانَ ظِلُّ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ“^(۱)۔ (عادل بادشاہ زمین میں اللہ کی رحمت ہے)

(۳) بَر خلائق واجب و بَر بندہ باشد فرض عین

چون دُعاى شاهزاده سأل و مہ صُبْح و مَسَا

حل لغات: بر: پر۔ خلائق: مخلوقات، خلق کی جمع۔ بندہ: غلام، مراد خود ناظم ہیں۔ باشد: ہے۔ چون: جیسے، جس طرح۔ شاہزادہ: سلطان کا بیٹا۔ مہ: ماہ۔ مَسَا: شام۔ **ترجمہ:** مخلوق پر واجب اور غلام پر فرض عین ہے جس طرح شاہزادے کے لیے ساری عمر دعا کرنا (مخلوق پر واجب اور مجھ پر فرض عین ہے)

توضیح: قولہ: بر خلائق: ساری مخلوق پر بادشاہ کی مدح اس لیے واجب ہے کہ اُس کی عطائیں سب پر ہیں۔ اور مجھ پر فرض عین اس لیے ہے کہ مجھ پر اُس کی خاص عنایتیں ہیں۔ یہاں واجب اور فرض لغوی معنی میں ہیں۔ قولہ: سال و مہ الخ: ان کا ذکر استغراق کے لیے ہے یعنی عمر بھر۔

(۱)..... شعب الایمان، باب فی طاعة اولی الامر، ۱/۶/۶، حدیث: ۷۳۶۹، دار الکتب العلمیة، بیروت

(۴) نُصِرْتُ وَفَتَحْتُ وَظَفَرُ إِقْبَالُ وَجَاهُ وَسُلْطَنُ

بادُ باقی مُرْتَرَاتَا هَسْتُ إِمْكَانِ بَقَا

حل لغات: نصرت: مدد۔ فتح: دشمن کے خلاف کامیابی۔ ظفر: کامیابی۔ اقبال: خوش بختی۔ جاہ: عزت، اعزاز، وقار۔ سلطنت: بادشاہت، حکومت۔ باد: رہے۔

مر: کلمہ ربط بمعنی واسطے۔ ترا: تیرے لیے۔ تا: جب تک۔ ہست: ہے۔ امکان: ممکن ہونا۔ بقا: باقی رہنا۔

ترجمہ: جب تک بقا ممکن ہے تیری مدد، کامیابی، عزت اور بادشاہت باقی رہے۔

توضیح: بہت سے مصنفین اپنی کتابوں میں وقت کے ملوک، وزراء اور امراء کی

تعریف کرتے اور اُن کے بڑے بڑے القابات ذکر کرتے ہیں جس کے کئی مقاصد ہو سکتے ہیں مثلاً: ۱۔ صالحین کا ذکر خیر کرنا۔ (جبکہ ذکر کردہ اوصاف واقعہً اُن میں ہوں)

۲۔ اُنہیں اوصاف حمیدہ سے متصف ہونے کی ترغیب دینا۔ (جبکہ مذکورہ اوصاف اُن میں نہ پائے جائیں) ۳۔ تاکہ یہ حضرات کتاب کی اشاعت و ترویج میں ذاتی دلچسپی لیں اور یوں علم کا فیضان عام ہو۔

بیان عوامل النحو وأنواعها

(۵) عَامِلٌ أُنْدَرُ نَحْوُ صَدُ بِأَشْدُ جُنَيْنُ فَرْمُودَهُ أَسْتُ

شیخ عبد القاهر جرجانی پیر ہدا

حل لغات: عامل: اعراب کا موجب۔ اندر: میں۔ صد: سو (۱۰۰)۔ باشد: ہیں۔

چنین: اسی طرح۔ فرمودہ است: فرمایا ہے۔ شیخ: بزرگ، امام فن۔ عبد القاهر: ائمہ نحو

میں سے ایک امام کا نام۔ جرجانی: جرجان کی طرف نسبت ہے جو استر آباد کا دارالملک ہے۔ پیر: بوڑھا، مرشد، رہبر۔ ہذا: ہدایت، راہ راست۔

ترجمہ: نحو میں سو عامل ہیں، رہبرِ نحو شیخ عبدالقادر جرجانی نے اسی طرح فرمایا ہے۔

توضیح: قولہ: عامل: یعنی وہ جو آخر کلمہ کے ایک خاص طریقے پر (مرفوع، منصوب،

مجرور یا مجزوم) ہونے کا تقاضا کرے۔ قولہ: صد باشد: سیبویہ کے نزدیک عوامل سو (۱۰۰) ہیں جن میں اٹھانوے لفظی اور دو معنوی ہیں (ایک مبتدا اور خبر کا عامل اور دوسرا مضارع مرفوع کا عامل) جبکہ انخس کے نزدیک عوامل ایک سو ایک (۱۰۱) ہیں جن میں اٹھانوے لفظی اور تین معنوی ہیں (دو مذکور اور تیسرا تابع کا عامل)

(۶) معنوی ازوی دو باشد جملہ دیگر لفظیند

باز لفظی شد سماعی و قیاسی ای فتا

حل لغات: ازوی: اُن میں سے۔ دو باشد: دو ہیں۔ جملہ: تمام۔ دیگر: باقی۔

لفظیند: لفظی ہیں۔ باز: پھر۔ شد: ہیں۔ ائی فتا: اے جوان۔

ترجمہ: اُن میں سے دو عامل معنوی اور باقی سب لفظی ہیں پھر لفظی عامل کی دو

قسمیں ہیں سماعی اور قیاسی اے جوان۔

توضیح: قولہ: معنوی ازوی الخ: یعنی عوامل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ لفظی یعنی وہ عامل

جس کا تلفظ کیا جائے۔ یہ کل اٹھانوے ہیں۔ ۲۔ معنوی یعنی وہ عامل جس کا تلفظ

نہ کیا جائے۔ یہ کل دو ہیں۔

پھر عامل لفظی کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ سماعی یعنی وہ عامل لفظی جس پر دوسرے

کسی لفظ کو قیاس نہیں کر سکتے۔ یہ کل اکانوے ہیں جنہیں تیرہ انواع میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ۲۔ قیاسی یعنی وہ عامل جس پر دوسرے لفظ کو قیاس کر سکتے ہیں۔ یہ کل سات ہیں۔ ان سب کا بیان آگے آ رہا ہے۔

(۷) زَانُ نَوْدُ يَكُ دَانُ سَمَاعِي هَفْتُ دِيْكَرُ بَرَقِيَّاسُ

اَنْ سَمَاعِي سِيْزَدَه نَوْع اَسْتُ بے رُو ی وریا

حل لغات: زان: اُن میں سے۔ نو دیک: اکانوے۔ دان: جان۔ ہفت: سات۔ دیگر: باقی۔ بر قیاس: قیاس پر۔ آن: وہ۔ سیزدہ: تیرہ۔ نوع: قسم۔ است: ہے۔ بے: بغیر، بلا۔ روی: چہرہ، سطح۔ ریا: دکھلاوہ۔ یعنی بغیر کسی نوع کی رعایت کیے۔

ترجمہ: اُن لفظی عوامل میں سے اکانوے عوامل سماعی اور باقی سات عوامل قیاسی ہیں اور سماعی عوامل کی تیرہ انواع ہیں۔

توضیح: قولہ: زان الخ: یعنی اُن اٹھانوے لفظی عوامل میں سے اکانوے سماعی اور سات قیاسی ہیں۔ پھر سماعی عوامل کی تیرہ انواع ہیں۔ اس طرح کہ جس جس عامل کا عمل متحد تھا اُن سب کو ملا کر ایک نوع بنادی گئی مثلاً سترہ حروف ایسے تھے جن کا عمل مابعد اسم کو جو ردینا ہے لہذا اُن سب کو ملا کر نوعِ اوّل بنادی گئی۔ چھ حروف ایسے تھے جن کا عمل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دینا ہے لہذا اُن سب کو ملا کر نوعِ ثانی بنادی گئی۔ وعلیٰ ہذا القیاس۔

النوع الاول

(۸) نوع اوّل ہفدہ حرف جر بُودُ مِيدَانُ یقین

كَانْدَرِينُ يَكُ بَيْتُ اَمَدُ جُمْلَه بے چوُن و چرا

حل لغات: ہفدہ: سترہ۔ بود: ہے۔ میدان یقین: یقین جان لے۔ کاندَرین

یک بیت: جو اس ایک شعر میں۔ آمد: آگئے۔ جملہ: تمام۔ بے: بلا، بغیر۔ چون: کیسے۔ چرا: کیوں، کس طرح۔ یعنی بلا قیل و قال۔

ترجمہ: پہلی نوع سترہ حروف جر ہیں جو بلا قیل و قال اس ایک شعر میں آگئے۔

توضیح: قولہ: ہفدہ حرف جرائح: جمہور نحّات کے نزدیک حروف جر کی تعداد سترہ ہے جبکہ صاحبِ کافیہ کے نزدیک اٹھارہ ہے اور اٹھارواں حرف جرّ وَاوِرْب ہے: وَعَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ۔

فائدہ: حروف جر کو حروف جارہ، حروف اضافت، حروف ربط اور حروف معانی بھی کہتے ہیں۔

(۹) بَاءُ وَتَاءُ وَكَافٌ وَلَامٌ وَوَاوٌ وَمُنْذُ مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِي عَنْ عَلَى حَتَّى اِلَى

ترجمہ: باء، تاء، کاف، لام، واو، مُنْذُ، مُذْ، خَلَا، رَبُّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِي، عَنْ، عَلَى، حَتَّى، اِلَى۔

توضیح: قولہ: باء و تاء الخ۔ یہ حروف ہمیشہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اُسے جر دیتے ہیں۔ اسی لیے ان کو حروف جر کہتے ہیں۔

النوع الثاني والثالث

(۱۰) إِنَّ بَا أَلَّ كَأَنَّ لَيْتَ لَكِنَّ لَعَلَّ

نَاصِبٍ اِسْمُنْدُ وِرَافِعُ دَرِ خَبَرِ ضِدِّ مَا وَلَا

حل لغات: با: ساتھ۔ ناصِبِ اسمند: اسم کو نصب دینے والے ہیں۔ رافع: رفع دینے والا۔ در: میں۔ ضدِّ مَا وَلَا: مَا اور لَا مشابہ بلیس کے برعکس۔

ترجمہ: اِنَّ، اَنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لَكِنَّ اور لَعَلَّ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں برعکس مَا اور لَا کے۔

توضیح: قولہ: اِنَّ بَا اَلَّ اِلخ۔ یعنی دوسری نوع میں چھ حروف مشبہ بالفعل ہیں۔ یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں: اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔ **فائدہ:** اِن حروف کو حروفِ نواسخ، حروفِ دواخل اور حروفِ معانی بھی کہتے ہیں۔

قولہ: ضِدِّ مَا وَلَا۔ یہ تیسری نوع کی طرف اشارہ ہے یعنی تیسری نوع میں مَا اور لَا مشابہ بلیس ہیں۔ یہ دونوں حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں: مَا زَيْدٌ شَاعِرًا۔ اِن کو مشابہ بلیس اس لیے کہتے ہیں کہ یہ دونوں نفی کا معنی دینے اور جملہ اسمیہ پر داخل ہونے میں لَيْسَ کی طرح ہیں۔

خیال رہے کہ مَا اور لَا کا عامل ہونا حجازیین کے نزدیک ہے اور اس کی تائید قرآن کریم سے ہے: ﴿مَا هَذَا بَشَرًا﴾ (پ: ۱۲، یوسف: ۳۱) جبکہ بنی تمیم کے نزدیک یہ عامل نہیں ہیں اور اِن کے بعد آنے والے دونوں اسم ابتداء کی وجہ سے مرفوع ہوں گے۔ **فائدہ:** اِن دونوں حروف کو حروفِ نواسخ، حروفِ نافیہ، حروفِ دواخل اور حروفِ معانی بھی کہتے ہیں۔

النوع الرابع

(۱۱) واو و یاء و همزہ و اِلَّا اَیَا و اَیْ هَیَا

ناصبِ اِسْمَنْدُ پَسِ اِیْنُ هَفْتُ حَرْفُ اَیْ مُقْتَدَا

حل لغات: ناصِبِ اسمند: اسم کے ناصب ہیں۔ پس: بس۔ این: یہ۔ ہفت: سات۔ اِیْ مقتدا: اے پیشوا۔

ترجمہ: واو، یاء، ہمزہ، اِلَّا، اَیَا، اَیْ اور هَیَا یہ سات حروف اسم کو نصب دیتے ہیں اے پیشوا۔

توضیح: قولہ: واو و یاء الخ۔ یعنی چوتھی نوع میں سات حروف ہیں۔ ان میں واو بمعنی مع ہے، اِلَّا حرفِ استثناء ہے اور باقی پانچ حروفِ نداء کے لیے ہیں۔ قولہ: ناصِبِ اسمند۔ یہ بعض نحات کا مذہب ہے کہ مابعد اسم کو نصب دینے والے یہی حروف ہیں۔ لیکن بعض دیگر نحات کا مذہب یہ ہے کہ مابعد اسم کو نصب دینے والا فعل ہوتا ہے جو ان حروف سے پہلے لفظاً یا معنی ہوتا ہے: اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشْبَةُ، مَا شَأْنُكَ وَبِکْرًا۔

فائدہ: ان کو حروفِ نواصب، حروفِ معانی اور تغلیباً حروفِ نداء بھی کہتے ہیں۔

النوع الخامس

(۱۲) اَنْ وَلَنْ پَسِ کَیْ اِذَنْ اِیْنُ چار حَرْفِ معتبر

نصبِ مستقبلُ کُنْدُ اِیْنُ جُمْلہ دَائِمُ اِقْتِضَا

حل لغات: پس: پھر۔ این: یہ۔ معتبر: اعتبار والا۔ مستقبل: فعل مضارع۔ کنند: کرتے ہیں۔ این جملہ: یہ تمام۔ دائم: ہمیشہ۔ اقتضا: چاہت۔

ترجمہ: اُن، لَنْ، کئی اور اِذَنْ یہ چاروں حروف ہمیشہ فعل مضارع کا نصب چاہتے ہیں۔

توضیح: قولہ: اَنْ وَلَنْ اِلخ۔ یعنی پانچویں نوع میں چار حروف ہیں۔ قولہ: اِن جملہ اِلخ۔ خیال رہے کہ جمہور نحات کے نزدیک یہ چاروں حروف خود ناصب ہیں جبکہ خلیل نحوی کے نزدیک ناصب صرف اَنْ ہے اور باقی تین حروف تقدیر اَنْ کی وجہ سے ناصب ہیں۔ ثمرۂ اختلاف اس طرح ظاہر ہوگا کہ لَنْ يَضْرِبَ میں جمہور کے نزدیک مضارع لَنْ کی وجہ سے اور خلیل کے نزدیک تقدیر اَنْ کی وجہ سے منصوب کہلائے گا۔

فائدہ: اِن حروف کو حروفِ نواصب، حروفِ معانی اور حروفِ مصدر بھی کہتے ہیں۔

النوع السادس

(۱۳) اِنْ وَلَمْ لَمَّا ولام امر ولاء نہی نیز

پَنْجُ حَرْفٌ جازِمٌ فِعْلُنْدُ هَرِيكَ يَبْدَعَا

حل لغات: نیز: بھی۔ پَنْج: پانچ۔ جازِم فِعْلُنْد: فعل کے جازم ہیں۔ ہر یک: ہر

ایک۔ بیدعا: بلا خفاء، بلا شک۔ (یہ لفظ محض قافیہ کی رعایت کے لیے لایا گیا ہے)

ترجمہ: اِنْ، لَمْ، لَمَّا، لام امر اور لائے نہی اِن میں سے ہر ایک فعل کو جزم دیتا ہے۔

توضیح: قولہ: اِنْ وَلَمْ اِلخ۔ یعنی چھٹی نوع میں پانچ حروف ہیں۔ قولہ: جازِم

فِعْلُنْد اِلخ۔ یعنی اِن میں سے ہر ایک فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اِنْ و فِعْلُوں کو جزم دیتا ہے: اِنْ تَضْرِبُ اَضْرِبُ۔

فائدہ: اِن حروف کو حروفِ معانی، حروفِ جوازم اور حروفِ نقل بھی کہتے ہیں۔

النوع السابع

(۱۴) مَنْ وَمَا مَهْمَا وَآيٍ حَيْثُمَا إِذَا مَا مَتَى

اَيِنَّمَا اَنْتَى نَهْ اسْمٌ جَازِمٌ اَنْدُمُرْ فَعِلٌ رَا

حل لغات: مَنُ: تو۔ اُنْد: ہیں۔ مَر: کلمہ ربط ہے۔ رَا: کو۔

ترجمہ: مَنْ، مَا، مَهْمَا، آيٍ، حَيْثُمَا، اِذَا مَا، مَتَى، اَيِنَّمَا اور اَنْتَى یہ نواسم فعل کو جزم دیتے ہیں۔

توضیح: قولہ: مَنْ وَمَا اِلَخ۔ یعنی ساتویں نوع میں نواسماء ہیں اس سے پہلے چھ

انواع میں حروفِ عاملہ کا بیان تھا اب اسمائے عاملہ کا بیان شروع ہوا ہے۔ قولہ: جازم اُنْد: یہ اسماء جب اِنْ شرطیہ کے معنی پر مشتمل ہوں تو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں: مَنْ تَضَرَّبُ اَضْرَبُ، مَتَى تَذْهَبُ اَذْهَبُ اِلَخ۔ اور جب اِنْ شرطیہ کے معنی کو متضمن نہ ہوں تو یہ عاملہ نہیں ہوں گے یعنی فعل کو جزم نہیں دیں گے: مَتَى تَذْهَبُ؟

تنبیہ: کَيْفَمَا اور اِذَا کا فعل مضارع کو جزم دینا شاذ ہے اسی لیے مصنف نے اِنْ دونوں کو اسمائے جازمہ میں شمار نہیں کیا۔

فائدہ: اِنْ اسم کو اسمائے جوازم، اسمائے استقہام اور کلماتِ شرط و جزا بھی کہتے ہیں۔

النوع الثامن

(۱۵) نَاصِبٍ اِسْمٍ مُنْكَرٍ نَوْعٍ هَشْتُمُ چَارُ اِسْمٍ

هَسْتُ چُونُ تَمِيْزُ بَاشْدُ اَنْ مُنْكَرٌ هَرَّ كُجَا

حل لغات: منکر: نکرہ۔ ہشتم: آٹھویں۔ ہست: ہے۔ چون: جب۔ باشد: ہو،

واقع ہو۔ آن: وہ۔ ہر کجا: ہر جگہ، جہاں جہاں۔

(ترجمہ:) آٹھویں نوع چار اسماء ہیں جو اسمِ نکرہ کو نصب دیتے ہیں جبکہ وہ نکرہ تمیز واقع ہو۔

(توضیح:) قولہ: ناصب الخ۔ یعنی آٹھویں نوع میں چار اسماء ہیں جو ان کی تمیز واقع ہونے والے اسمِ نکرہ کو نصب دیتے ہیں۔

(۱۶) اَوَّلَيْنْ لَفْظِ عَشْرٍ بِأَشَدِّ مُرْكَبٍ بِأَحَدٍ

هَمْجَيْنِ تَا تَسَعُ وَتَسْعَيْنِ بِرِ شُمْرِ اَيْنِ حُكْمُ رَا

(حل لغات:) اولین: سب سے پہلا۔ باشد: ہے۔ با: ساتھ۔ ہجین: اسی طرح۔ تا: تک۔ بر شمر: شمار کر۔ این: اس۔ حکم را: حکم کو۔

(ترجمہ:) پہلا اسم لفظِ عشر ہے جب یہ اُحد کے ساتھ مرکب ہو، اسی طرح تسع و تسعون تک یہی حکم شمار کر۔

(توضیح:) قولہ: اولین الخ۔ یعنی اُن چار اسماء میں سب سے پہلا اسم اُحد عشر ہے کہ یہ مابعد اسمِ نکرہ جو اس کی تمیز بنتا ہے اسے نصب دیتا ہے: اُحد عشر کو کُبا۔ اور اسی طرح تسع و تسعون تک ہر اسم اپنی تمیز کو نصب دیتا ہے: تسع و تسعون نَعَجَةً۔

باقی ثلاثۃ سے عشرۃ تک کے اسمائے اعداد مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں: ثلاثۃ رجال، عشرۃ اولاد۔ لہذا یہ ناصب نہیں کہلائیں گے اور اسی طرح واحد اور اثنان کے ساتھ تمیز ذکر نہیں کی جاتی بلکہ صرف معدود پر اکتفاء کیا جاتا ہے:

رَجُلٌ، رَجُلَانِ۔ لہذا یہ بھی ناصب نہیں کہلائیں گے۔

فائدہ: مذکورہ اسماء کو اسمائے عدد، اسمائے نواصب اور اسمائے تمیز بھی کہتے ہیں۔

(۱۷) باز ثانی کُم چو استفہامُ باشد نے خبر

ثالثِ اِیشان کَاینِ رابعِ اِیشان کَذا

حل لغات: باز: پھر۔ ثانی: دوسرا۔ چو: جب۔ باشد: ہو۔ نے: نہ کہ۔ ثالث

ایشان: اُن میں سے تیسرا۔ رابعِ اِیشان: اُن میں سے چوتھا۔

ترجمہ: پھر دوسرا کُم استفہامیہ ہے نہ کہ خبریہ تیسرا کَاینِ ہے اور چوتھا کَذا۔

توضیح: قولہ: باز ثانی الخ۔ یعنی چار اسمائے نواصب میں دوسرا اسم کم استفہامیہ

ہے۔ یہ بھی اپنی تمیز کو نصب دیتا ہے: کُم رَجُلًا عِنْدَکَ؟ قولہ: نے خبر۔ یعنی

کم خبریہ اسمائے نواصب میں سے نہیں ہے کیونکہ یہ مضاف ہوتا ہے اور اس کا مابعد

مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے: کُم کُتُبٍ عِنْدِی۔ قولہ: ثالثِ اِیشان

الخ۔ یعنی اسمائے نواصب میں سے تیسرا اسم کَاینِ اور چوتھا اسم کَذا ہے۔ یہ بھی

اپنی تمیز کو نصب دیتے ہیں: کَاینِ رَجُلًا لَقِیْتُ، قَبَضْتُ کَذا دِرْهَمًا۔

النوع التاسع

(۱۸) نہ بُودُ اسمای افعال کَزَانُ شَشُ ناصِبُنْدُ

دُونَاکَ بَلَّہَ عَلَیْکَ حَیْہَلْ بَاشْدُ وَہَا

حل لغات: نہ: نو۔ بود: ہیں۔ کزان: جن میں سے۔ شش: چھ۔ ناصبند: ناصب

ہیں۔

ترجمہ: اسمائے افعال نو ہیں جن میں سے چھ ناصب ہیں: دُونِک، بَلَّہ، عَلَیک، حِیَّہَل، ہَا۔

توضیح: قولہ: نہ بود الخ۔ یعنی نویں نوع میں نو اسمائے افعال ہیں جن میں سے چھ اسماء فعل امر حاضر کے معنی میں ہیں اور یہ اسم کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتے ہیں ان میں سے پہلا اسم دُونِک بمعنی خُذ ہے: دُونِک قَلَمًا۔ دوسرا اسم بَلَّہ بمعنی اَتْرُک ہے: بَلَّہ زَیْدًا۔ تیسرا اسم عَلَیک بمعنی اَلْزِم ہے: عَلَیک الصِّدْق۔ چوتھا اسم حِیَّہَل بمعنی اِئْت ہے: حِیَّہَل الصَّلَاة۔ پانچواں اسم ہَا بمعنی خُذ ہے: ہَا بَکْرًا۔ اور چھٹا اسم رُوَیْد بمعنی اَمْهَل ہے: رُوَیْد زَیْدًا۔ (یہ اگلے شعر میں مذکور ہے)

(۱۹) پس رُوَیْدَ بازُ رافعُ اسْمِ را هِيْهَاتَ دَانُ

بازُ شَتَّانَ اَسْتُ و سَرْعَانَ يَادُ گَيْرِ اَيْنِ بِيْتَهَا

حل لغات: پس: آخر میں۔ باز: پھر۔ را: کو۔ دان: جان۔ یاد گیر: یاد رکھ۔ این: یہ، ان۔ بیتھا: اشعار۔

ترجمہ: آخری رُوَیْد ہے، پھر ہِیْہَات، شَتَّان اور سَرْعَانَ کو رافع اسم جان، یہ اشعار یاد رکھ۔

توضیح: قولہ: باز رافع الخ۔ یعنی اُن نو اسمائے افعال میں سے تین اسماء فعل ماضی کے معنی میں ہیں اور یہ اسم کو فاعلیت کی بناء پر رفع دیتے ہیں ان میں سے پہلا اسم ہِیْہَات بمعنی بَعْد ہے: ہِیْہَات زَیْد۔ دوسرا اسم شَتَّان بمعنی اِفْتَرَق ہے: شَتَّانَ زَیْد و بَکْر۔ اور تیسرا اسم سَرْعَانَ بمعنی سَرِع ہے: سَرِع زَیْد۔

تنبیہ: اسم فعل ہر وہ اسم ہے جو فعل کا معنی دیتا ہے اور یہ نو میں منحصر نہیں ہیں لہذا

یہاں نو کا ذکر حصر کے لیے نہیں ہے بلکہ اشتہار کی بنا پر ہے۔

فائدہ: اسمائے افعال کو اسمائے منقولہ بھی کہتے ہیں۔

النوع العاشر

(۲۰) نوعِ عاشِر سِيزِدُهْ فَعْلَنْدُ كَايشَانُ نَاقِصَنْدُ

رَافِعِ اسْمَنْدُ وَ نَاصِبُ دَرْ خَبَرْ جُونُ مَا وَلَا

حل لغات: عاشِر: دسویں۔ سِيزِدُهْ: تیرہ۔ فَعْلَنْدُ: فعل ہیں۔ كَايشَانُ: وہ جو۔ نَاقِصَنْدُ:

ناقص ہیں۔ رَافِعِ اسْمَنْدُ: اسم کے رافع ہیں۔ در: میں۔ چُونُ: جیسے، جس طرح۔

ترجمہ: دسویں نوع تیرہ افعال ناقصہ ہیں جو مَا اور لَا کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

توضیح: قولہ: نوعِ عاشِر الخ۔ یعنی دسویں نوع میں تیرہ افعال ناقصہ ہیں۔ اس سے

پہلے کی انواع میں حروفِ عاملہ اور اسمائے عاملہ کا بیان تھا اب افعالِ عاملہ کا بیان

شروع ہوا ہے۔ قولہ: رَافِعِ اسْمَنْدُ الخ۔ یعنی یہ تمام افعال اپنے اسم کو رفع اور خبر کو

نصب دیتے ہیں جس طرح مَا اور لَا مشابہ بلیس عمل کرتے ہیں: كَانِ اللّٰهُ عَلِيْمًا،

صَارَ الطَّيْنُ خَزَفًا۔

فائدہ: افعال ناقصہ کو افعالِ نواسخ اور دواخلِ مبتدا و خبر بھی کہتے ہیں۔

(۲۱) كَانِ صَارَ أَصْبَحَ أَمْسَى وَأَضْحَى ظَلَّ بَاتَ

مَا فَتَنِيَّ مَا دَامَ مَا أَنْفَكَ لَيْسَ بِأَشَدَّ أَرْقَا

حل لغات: بِأَشَدَّ: ہے۔ اَرْقَا: پیچھے۔ کھا جاتا ہے: اَرْقَا اور فتنم (میں اُس کے پیچھے گیا)

(ترجمہ:) كَانَ صَارَ أَصْبَحَ أَمْسَى أَضْحَى ظَلَّ بَاتَ مَا فَتَى مَا نَفَكَ
لَيْسَ.

(۲۲) مَا بَرَحَ مَا زَالَ و افعالے کزینہا مُشْتَقُّدُ

ہر کجا بِنِی ہَمِینُ حُکَمُ سَتْ دَر جُمْلہ رَوَا

(حل لغات:) و افعالے: اور وہ افعال۔ کزینہا: جو ان سے۔ مشتقند: مشتق ہیں۔
ہر کجا: ہر جگہ، جس جگہ۔ بِنِی: تو دیکھے۔ ہَمِین: یہی۔ سَتْ: ہے۔ در: میں۔ جملہ:
تمام۔ روا: جائز۔

(ترجمہ:) آخر میں مَا بَرَحَ اور مَا زَالَ ہے اور وہ افعال جو ان سے مشتق ہوں تمام
کا یہی حکم ہے۔

(توضیح:) قولہ: و افعالے الخ۔ یعنی مذکورہ افعال اور وہ افعال جو ان سے مشتق ہوں
یعنی ان افعال کے ماضی، مضارع، امر اور نہی کے تمام صیغے اور اسی طرح ان کے
مصادر سب کا یہی حکم ہے کہ یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں: يَكُونُ
الْإِنْسَانُ حَرِيصًا فِي مَا مُنِعَ، لَا يَزَالُ بَكْرًا مُجْتَهِدًا.

النوع الحادي عشر

(۲۳) دِیْکَرُ اَفْعَالِ مُقَارِبُ دَرْ عَمَلُ چُونُ نَاقِصِنْدُ

هَسْتُ أَنْ كَادَ كَرُبَ بَا أَوْ شَكَ دِیْکَرِ عَسَى

(حل لغات:) دیگر: مزید۔ در عمل: عمل میں۔ چون ناقصند: افعال ناقصہ کی طرح
ہیں۔ ہست: ہے۔ آن: وہ۔ با: ساتھ۔

ترجمہ: افعالِ مقارَبہ عمل میں افعالِ ناقصہ کی مانند ہیں اور وہ کَاَد، کَرْب، اَوْشَک اور عَسَى ہیں۔

توضیح: قولہ: دیگر افعالِ مقارَب الخ۔ یعنی گیارہویں نوع میں چار افعالِ مقارَبہ ہیں، اور یہ عمل میں افعالِ ناقصہ کی طرح ہیں یعنی یہ افعال بھی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ ان کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ مضارعیہ ہوتی ہے لہذا محلاً منصوب ہوگی: کَاَدٌ بَكَرٌ يَجِيْ، كَرْبٌ زَيْدٌ يَخْرُجُ، اَوْشَکٌ خَالِدٌ يَذْهَبُ، عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَشْفِيَنِي۔

تنبیہ: خیال رہے کہ افعالِ مقارَبہ کا چار ہونا صاحب ”ماتۂ عامل“ شیخ عبدالقادر جرجانی کے نزدیک ہے جبکہ بعض نحوات کے نزدیک جَعَلَ، طَفِقَ اور اَخَذَ بھی افعالِ مقارَبہ میں ہیں۔

فائدہ: افعالِ مقارَبہ کو افعالِ منسلخہ بھی کہتے ہیں۔

النوع الثاني عشر

(۲۴) دیگر افعالِ یقین و شک بُودُ کَانَ بر دُو اسم

چوں دُرُ آید ہریکی منصوب سازد ہر دُو را

حل لغات: دیگر: مزید۔ بود: ہیں۔ کان: وہ جو۔ بر دُو اسم: دو اسموں پر۔ چوں: جب۔ در آید: آتے ہیں۔ ہریکی: ہر ایک۔ سازد: کر دیتا ہے۔ ہر دُو را: دونوں کو۔ ترجمہ: مزید افعالِ شک و یقین ہیں جن میں سے ہر ایک فعل، دو اسموں پر آکر دونوں کو منصوب کر دیتا ہے۔

توضیح: قولہ: دیگر افعال یقین و شک الخ۔ یعنی بارہویں نوع میں سات افعال یقین و شک ہیں ان میں ہر ایک فعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا اور خبر دونوں کو مفعولیت کی بناء پر منصوب کر دیتا ہے: عَلِمْتُ اللہَ خَالِقًا۔

(۲۵) خِلْتُ بِأَشَدِّ بَا عَلِمْتُ پَسْ حَسِبْتُ بَا زَعَمْتُ

پس ظَنَنْتُ بَا رَأَيْتُ پَسْ وَجَدْتُ بِي خَطَا

حل لغات: باشد: ہے۔ با: ساتھ۔ پس: پھر۔ بی خطا: بلا خطا۔

ترجمہ: خِلْتُ، عَلِمْتُ، حَسِبْتُ، زَعَمْتُ، ظَنَنْتُ، رَأَيْتُ اور وَجَدْتُ۔

توضیح: ان میں سے عَلِمْتُ، رَأَيْتُ اور وَجَدْتُ یقین پر دلالت کرتے ہیں، خِلْتُ، حَسِبْتُ اور ظَنَنْتُ شک ظاہر کرنے کے لیے آتے ہیں اور زَعَمْتُ شک و یقین دونوں کے لیے آتا ہے: زَعَمْتُ اللہَ غَفُورًا، زَعَمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا۔

فائدہ: ان افعال کو افعالِ قلوب، افعالِ نواسخ اور دواخلِ مبتدا و خبر بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: جب عَلِمْتُ بمعنی عَرَفْتُ، رَأَيْتُ بمعنی أَبْصَرْتُ اور وَجَدْتُ بمعنی أَصْبَحْتُ ہو تو ان کا ایک ہی مفعول بہ آئے گا اور اُس وقت یہ افعال شک و یقین نہیں کہلائیں گے بلکہ عام افعال کی طرح ہوں گے: عَلِمْتُ زَيْدًا، رَأَيْتُ جَبَلًا، وَجَدْتُ الصَّالَّةَ۔

جو طالب علمی کے زمانے میں پرہیزگاری اختیار نہیں کرتا اللہ عز و جل اُسے تین اشیاء میں سے کسی ایک میں مبتلا فرما دیتا ہے یا تو اسے جوانی میں موت دیتا ہے یا پھر وہ باوجود علم ہونے کے قریہ بقریہ مارا مارا پھرتا ہے یا پھر وہ ساری عمر حکمرانوں کی غلامی کرتا رہتا ہے۔ (راہِ علم، ص ۸۱)

النوع الثالث عشر

(۲۶) رافع اسمای جنس افعالِ مدح و ذم بود

چار باشد نِعَم بئس ساء آنکہ حَبَدًا

حل لغات: رافع اسمای جنس: اسمائے جنس کو رفع دینے والے۔ بود: ہیں۔ چار: باشد: چار ہیں۔ آنگہ: اس وقت، جس وقت۔

ترجمہ: افعالِ مدح و ذم اسمائے جنس کو رفع دیتے ہیں (یہ) چار ہیں: نِعَم، بئس، ساء اور حَبَدًا۔

توضیح: قولہ: رافع اسمای جنس الخ۔ یعنی تیرہویں نوع میں چار افعالِ مدح و ذم ہیں جو اسم جنس کو رفع دیتے ہیں، نِعَم اور حَبَدًا مدح کے لیے اور بئس اور ساء ذم کے لیے موضوع ہیں۔ حَبَدًا کے علاوہ باقی افعال میں یہ شرط ہے کہ ان کا فاعل اسم جنس معرف بلام عہد ذہنی ہو یا معرف بلام عہد ذہنی کی طرف مضاف ہو: نِعَم الرَّجُلُ بَكْرًا، بئس غلامُ الرَّجُلِ زَيْدًا۔ حَبَدًا میں فعل مدح حب ہے اور ذَا اسم اشارہ اس کا فاعل ہے: حَبَدًا ذَاوُد۔

فائدہ: افعالِ مدح و ذم کو افعالِ جوامد اور افعالِ منسلخ بھی کہتے ہیں۔

عوامل قیاسیہ

(۲۷) بعد ازان ہفت قیاسی اسم فاعل مصدر اُسْتُ

اسم مفعول و مضاف و فعل باشد مطلقاً

حل لغات: بعد ازان: ان کے بعد۔ ہفت: سات۔ مطلقاً: یعنی ہر فعل۔

ترجمہ: اس کے بعد سات قیاسی (عوامل ہیں): اسم فاعل، مصدر، اسم مفعول، مضاف اور ہر فعل۔

توضیح: قولہ: بعد ازان الخ۔ یعنی عوامل لفظیہ سماعیہ کی تیرہ انواع کے بیان کے بعد اب سات عوامل لفظیہ قیاسیہ کا بیان ہے۔ ان سات میں سے پہلا عامل لفظی قیاسی اسم فاعل ہے یعنی وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہے جیسے ناصِر، قَاعِد۔ فعل متعدی کا اسم فاعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے: زَيْدٌ ضَارِبٌ أَبُوهُ عَمْرًا اور فعل لازم کا اسم فاعل اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے: زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوهُ۔

تنبیہ: اسم فاعل رفع اور نصب کا عمل تب کرے گا جبکہ وہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو اور مبتدا، موصوف، ذو الحال، موصول، نفی اور استفہام میں سے کسی ایک پر اُس کا اعتماد ہو۔

قولہ: مصدر است۔ یعنی دوسرا عامل لفظی قیاسی مصدر ہے یعنی وہ اسم جس سے دیگر اسماء اور افعال مشتق ہوتے ہیں جیسے ضَرْبٌ، قِيَامٌ۔ یہ بھی فاعل اور مفعول بہ کو رفع اور نصب دیتا ہے: أَعْجَبَنِي ضَرْبٌ زَيْدٌ بَكْرًا، أَعْجَبَنِي قِيَامٌ زَيْدٌ۔
قولہ: اسم مفعول۔ یعنی تیسرا عامل لفظی قیاسی اسم مفعول ہے یعنی وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہے جیسے مَنْصُورٌ۔ یہ اپنے نائب الفاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے: زَيْدٌ مَنْصُورٌ أَخُوهُ، خَالِدٌ مُعْطًى غُلَامُهُ دِرْهَمًا۔ اس کے عمل کے لیے بھی وہی شرط ہے جو اسم فاعل کے عمل کے لیے ہے۔

قولہ: ومضاف۔ یعنی چوتھا عامل لفظی قیاسی مضاف ہے یعنی وہ اسم جسے بتقدیر حرفِ جرد دوسرے اسم کی طرف مضاف کر دیا گیا ہو جیسے غُلامُ زَید۔ جمہور نحّات کے نزدیک مضاف اپنے مابعد (مضاف الیہ) کو جرد دیتا ہے۔ البتہ سیبویہ کے نزدیک مضاف عامل نہیں ہوتا اور مضاف الیہ کو جردینے والا حرفِ جرد مقرر ہوتا ہے۔

فائدہ: الف لام کی طرح اضافت کی بھی چار قسمیں ہیں: ۱۔ جنسیہ ۲۔ استغراقیہ ۳۔ عہدیہ اور ۴۔ ذہنیہ۔

قولہ: وفعل باشد مطلقاً۔ یعنی پانچواں عامل لفظی قیاسی فعل ہے خواہ لازم ہو یا متعدی مجرد ہو یا مزید ماضی ہو مضارع ہو امر ہو یا نہی معروف ہو یا مجہول۔ فعل لازم فاعل کو رفع اور فعل متعدی معروف فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب اور فعل متعدی مجہول نائب الفاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے: قَامَ زَیدٌ، نَصَرَ خَالِدٌ صَعِيفًا، أُعْطِيَ الْفَقِيرُ دِرْهَمًا۔

(۲۸) پس صَفْتُ باشد کہ اَنْ مانندِ اسمِ فاعِلِستْ

هفتم اسم تام باشد ناصب تمییز را

حل لغات: پس: پھر۔ باشد: ہے۔ کہ آن: وہ جو۔ مانند: مثل۔ ہفتم: ساتواں۔ را: کو۔

ترجمہ: پھر صفتِ مشبہ ہے جو اسمِ فاعل کی طرح ہے، ساتواں اسم تام ہے جو تمییز کو نصب دیتا ہے۔

توضیح: قولہ: پس صفت باشد۔ یعنی چھٹا عامل لفظی قیاسی صفتِ مشبہ ہے یعنی وہ

اسم جو فعل لازم سے اُس ذات کے لیے بنایا گیا ہو جس کے ساتھ فعل بطور ثبوت قائم ہو۔ یہ اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے: اَحْسَنُ زَيْدًا؟

قولہ: ہفتم اسم تام۔ یعنی ساتواں عامل قیاسی اسم تام ہے، اس سے مراد وہ اسم ہے جس کے آخر میں تنوین، نونِ تشبیہ، نونِ مشابہ بنونِ جمع یا مضاف الیہ ہو۔ اسم تام تمیز کو نصب دیتا ہے: عِنْدِي خَاتَمٌ فِضَّةٌ، لَكَ مَنَوَانِ سَمْنًا، لَهُ عَشْرُونَ دِرْهَمًا، لِي مِلْوَةٌ عَسَلًا۔

عوامل معنویہ

(۲۹) عاملِ فعلِ مضارع معنوی باشد بِدَانُ

هَمْجَيْنُ معنی بُودُ عاملِ یقینِ دُرُ مبتدا

حل لغات: باشد: ہے۔ بدان: جان لے۔ یچنین: اسی طرح۔ بود: ہے۔ یقین: یقیناً۔ در: میں۔

ترجمہ: جان لے! فعل مضارع کا عاملِ رافع معنوی ہوتا ہے اسی طرح مبتدا میں بھی عامل معنوی ہوتا ہے۔

توضیح: قولہ: عاملِ فعل الخ۔ اس سے پہلے عواملِ لفظیہ کا بیان تھا اب عواملِ معنویہ کا بیان ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ دو چیزوں کا عامل معنوی ہوتا ہے: ۱۔ فعلِ مضارع مرفوع کا عامل۔ اور یہ فعلِ مضارع کا موقعِ اسم میں واقع ہونا یا اس کا نواصب و جوازم سے خالی ہونا ہے۔ ۲۔ مبتدا اور خبر کا عامل۔ اور یہ مبتدا اور خبر کا لفظی عوامل سے خالی ہونا ہے۔

(۳۰) دولت و اقبال و جاہ شاہزادہ بر کمال

در تضاعف باد دائم ختم کردم بر دعا

حل لغات: دولت: مملکت۔ اقبال: خوش بختی۔ جاہ: عزت، مرتبہ۔ شاہزادہ: بادشاہ کا بیٹا۔ بر: پر۔ در: میں۔ تضاعف: دوچند۔ باد: ہو۔ دائم: ہمیشہ۔ کردم: میں نے کر دیا۔

ترجمہ: شہزادے کی سلطنت، خوش نصیبی اور عزت میں ہمیشہ دوچند تر قیاں ہوں اسی دعا پر میں نے (نظم کو) ختم کر دیا۔

بجمدہ تعالیٰ و کرمہ و مائتہ عامل منظوم فارسی کا ترجمہ مع مختصر توضیح مکمل ہوا۔
اللہ کریم اسے اپنی رحمت سے قبول فرمائے طلبہ دین کے لیے نافع اور مفید عام بنائے۔
اللهم اغفر لي ولوالدي وللمؤمنين يوم يقوم الحساب،
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ و نور عرشہ و زینۃ فرشہ و قاسم رزقہ سیدنا محمد و آلہ و صحبہ أجمعین۔

شعبہ درسی کتب کی مطبوعہ کتب نحو

نمبر شمار	کتاب کا نام	کل صفحات
1	ہدایۃ النحو مع حاشیۃ عنایۃ النحو	280
2	شرح مائتہ عامل مع حاشیۃ الفرح الکامل	147
3	الکافیۃ مع شرحہ الناجیۃ	259
4	شرح الجامی مع حاشیۃ الجدیدۃ الفرح النامی	419
5	خلاصۃ النحو (حصہ اول، دوم)	238
6	نحو میر (ترجمہ و حاشیہ)	205

سُنَّتْ كِي بھاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سُنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر شجراتِ مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مدنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں بہ نیتِ ثواب سُنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالینے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس کی بڑکت سے پابند سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گواہی کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ



ISBN 978-969-631-477-6



0125191



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net